سوال

(394)چچی یا ممانی سے شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاانسان اپنی چچی یا ممانی سے شادی کر سکتا ہے، قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کیا آیا ہے؟اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حقیقی چچاکی منکوحہ چچی اور حقیقی ماموں کی منکوحہ ممانی کہلاتی ہے۔جب چچایا ماموں فوت ہوجائے یا ان کی منکوحہ کو طلاق مل جائے تو عدت گزارنے کے بعد ان سے نکاح کیا جا سکتا ہے کیونکہ قرآن وحدیث میں ان سے نکاح کرنے کے متعلق کوئی ممانعت ہماری نظر سے نہیں گزری، قرآن مجید میں متعدد محرمات کا تفصیلی ذکر ہے، جن میں کچھ خونی رشتہ دار ہیں، مثلاً بہن اوربیٹی وغیرہ اورکچھ سسرالی رشتہ کی وجہ سے حرام ہیں مثلاًخوش دامن وغیرہ۔جب کہ کچھ عورتیں دودھ کے رشتہ کی بنا پر حرام ہیں مثلاًرضاعی ماں اوررضاعی بہن وغیرہ۔ان کے علاوہ کچھ رشتے ایسے ہیں جنہیں جمع نہیں کیا جاسکتا، انفرادی طور پر جائز ہیں مثلاً دو بہنیں، خالہ بھانجی اور پھوپھی، بھتیجی وغیرہ۔اس طرح وہ عورت جوکسی دوسرے کے عقد میں ہے اس سے بھی نکاح نہیں ہوسکتا، چچی اورممانی ممنوعہ رشتہ نہیں ہے اگرچچا فوت ہوجائے یا وہ اسے طلاق دے دے اسی طرح ماموں فوت ہوجائے یا وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو عدت کے بعد چچی اورممانی سے نکاح ہوسکتا ہے۔ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ [1]

’’اورمذکورہ حرام رشتوں کے علاوہ دیگر تمام عورتوں سے نکاح حلال ہے۔‘‘

اس قرآنی نص کے پیش نظرچچی یا ممانی سے نکاح ہوسکتا ہے بشرطیکہ وہ چچا یا ماموں سے فارغ ہوچکی ہوں۔

---

[1]/۴/النساء:۲۴۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:340

محدث فتویٰ